## سوال

ر کردینا چاہتا ہے۔

## جواب

لحمدللہ.

ری بطورِ حق مہر دے دی، اور آپ نے ان سے گاڑی وصول بھی کرلی تو یہ آپکی ملکیت بن گئی، لہذا وہ آپکی اجازت کے بغیر واپس نہیں لے سکتے، اللہ تعالی نے خاوندوں کو اپنی بیویوں سے حق مہر واپس لینے سے منع فرمایا ہے، صرف اس صورت میں جائز ہے کہ بیویاں خود سے حق مہر واپس کریں، اللہ تعالی کا فر
ٰتُوا النِّسَاءَ صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً فَإِن طِبْنَ لَكُمْ عَن شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَّرِيئًا )
[4:ء

اسی طرح فرمایا :
رَدتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ وَآتَيْتُمْ إِحْدَاهُنَّ قِنطَارًا فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ شَيْئًا أَتَأْخُذُونَهُ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا )
[20:ء

تا ہو، تاکہ سودی اقساط وقت سے پہلے ہی ادا کردے، اور پھر جائز طریقے سے کوئی اور گاڑی خریدے، تو اس بارے میں آپکو یہی نصیحت کرینگے کہ آپ انکی اس معاملے میں مدد کریں، اور اللہ تعالی سے اس تعاون پر ثواب کی امید بھی رکھیں، آپ کی نیت یہ ہونی چاہیے کہ اپنے خاوند کو سودی معاملے سے توبہ کر۔

والله اعلم.

اسلام سوال وجواب

225333